

**سیدنا حضرت امیر المومنین کی لاپرواہی تشریف آوری**  
 لاہور (رقن باغ) ۲ فروری۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایہ اللہ تعالیٰ لا نبیرہ اللہ تعالیٰ آج صبح بذریعہ کاروہ سے لاہور تشریف لائے۔ نماز صبح کے بعد مشاہدہ تک حضور مسعودی تشریف فرما رہے۔ اور اجاب سے گفت اور گفتگو فرماتے رہے۔ حضور ایہ اللہ تعالیٰ کی محبت کے مستحق آج کی اطلاع منظر ہے کہ اچھی دود کی شکایت ہے۔ اجاب سے کاملو عابد کے لئے التزام سے دعا فرمائی۔  
 سیدنا حضرت امیر المومنین ایہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نسل اللہ کی مدت تک رہے ہیں۔ بول اللہ صواب شمس کو امیر مرقی مقرر فرمایا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 تار کا پتہ: الفضل لاہور  
**الفضل**  
 روزنامہ  
 یوم: یک شنبہ  
 ۶ جمادی الاول ۱۳۵۶ھ  
 فی پرچہ ۱۰  
 ۱۳۰۳ - ۱۳۰۳  
 ۱۹۵۶ء نمبر ۳  
 ۲۹ ستمبر ۱۹۴۹ء  
 سالانہ ۲۲ روپے  
 ششماہی ۱۳  
 ترمیمی ۷  
 ماہوار ۲

**لیبیا کو اقوام متحدہ کا رکن بنالیا گیا**  
 پیرس ۲ فروری۔ جنرل اسمبلی نے اقوام متحدہ میں لیبیا کا داخلہ منظور کر لیا ہے۔ اس امر کی باضابطہ منظوری دینے کے لئے آج جنرل اسمبلی کے اجلاس میں ایک قرارداد پاس کی گئی۔ جو سیاسی کمیٹی نے بھیجی تھی۔ اس سے قبل روس کی یہ قرارداد منظور نہیں ہو سکتی۔ کہ تین ماہ کے اندر لیبیا سے تمام غیر ملکی فوجیں واپس بلائی جائیں۔

**صنعتی ترقی کے امکانات پر بحث**  
 رنگون ۲ فروری۔ جنوب مشرقی ایشیا کے اقتصادی کمیشن میں آج ہی اس امر پر بحث جاری رہی کہ اس علاقے میں صنعتی ترقی کے بہتر سے بہتر طریقے کیا ہو سکتے ہیں۔ پاکستانی نمائندے نے تقریر کرتے ہوئے مشینوں کی فراہمی میں تاخیر پر تشویش کا اظہار کیا۔ اس کے جواب میں برطانوی اور امریکی نمائندوں نے کمیشن کو یقین دلایا کہ آئندہ مشینیں تیزی سے فراہم کی جائیں گی۔ تاکہ صنعتی ترقی کی رفتار میں کمی واقع نہ ہو۔ روسی نمائندے نے کہا کہ اس کا کل بھی تمام ایشیا اقوام کو ضرورت کی مشینیں دینے کے لئے تیار ہے۔ ان کے بدلے میں وہ ربر اور دیگر خام اشیا حاصل کرنا چاہے گا۔

**مقدمہ کی سماعت ملتوی کر دی گئی**  
 کراچی ۲ فروری۔ ہندھ پیٹ کورٹ کے چیف جج نے جونا گڑھ کی بڑی بیگمنور جہاں بیگ کی درخواست کی سماعت اس وقت تک کے لئے ملتوی کر دی ہے۔ جب تک کہ کوآپ صاحب آف جونا گڑھ کی سرکاری حیثیت کے بارے میں تحقیقات مکمل نہ ہو جائیں۔ استغاثہ کے وکیل نے اس بات پر زور دیا ہے کہ جونا گڑھ پاکستان کا حصہ ہے۔ اس لئے بڑی بیگمنور ریاست کی خود مختار حکمران نہیں ہیں۔ وکیل صفائی کا کہنا ہے کہ خود مختار حکمران قانون کی زد میں نہیں آتے۔ منور جہاں بیگ اس بین الاقوامی میں پہلے

**تحریک آزادی کے مصری افساروں نے اپنی سرگرمیاں روکنے کا فیصلہ کر لیا**

**گفت و شنید کے سلسلے میں اگلا قدم برطانیہ اٹھائیگا۔ مصر کی موجودہ کابینہ میں رد و بدل کا امکان**  
 تاہم ۲ فروری۔ مصری تحریک آزادی کی افساروں کے مابین کان نے اپنی سرگرمیاں روک دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ تاکہ مصری حکمرانوں کے لئے کارکنوں کے سلسلے میں برطانیہ کے مطالبات چیت کرنے کے لئے مناسب فضا پیدا کی جاسکے۔ سہفت روزہ "الریوم" نے یہ اطلاع دیتے ہوئے مزید لکھا ہے کہ وزارت داخلہ نے تاہم کو ملاوٹے کا ایک سازش کا پتہ چلایا ہے۔ لیکن سرکاری حلقوں سے اس خبر کی ابھی تصدیق نہیں ہو سکی۔ مصر میں اب حالات عموماً پر آئے جا رہے ہیں۔ اسکندریہ تاہم اور علقہ سمریہ کے سوا باقی سارے ملک میں سکول اور مدارس کھل گئے ہیں۔ حکومت نے خبردار کیا تھا کہ گڑبڑ پھیلانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ چنانچہ اس فیصلہ کے مطابق

**جموں و کشمیر مسلم کانفرنس کی مشترکہ کونسل کے انتخابات چھ ہفتہ کے اندر اندر ہو جائیں گے**

مظفر آباد ۲ فروری۔ جموں و کشمیر مسلم کانفرنس کے صدر میر واعظ محمد یوسف اور ردار ابراہیم نے اعلان کیا کہ جموں و کشمیر مسلم کانفرنس کی مشترکہ کونسل کے انتخابات چھ ہفتہ کے اندر اندر ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا ہے کہ مشترکہ کونسل منتخب کرنے کے لئے چھ آدمیوں کا ایک بورڈ بنایا جائے گا۔ انتخابات میں سب قانونوں کو رائے دینے کا حق ہوگا۔ وادی کشمیر کے نمائندے پروردگ سہاراش پر لئے جائیں گے۔ جموں کونسل حکومت آزاد کشمیر کے صدر اور وزیر اعلیٰ بنے گی۔

گذشتہ ہفتہ کے فسادات میں حصہ لینے والے کوئی سو آدمیوں کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ تاہم انہوں کو سزے کے درپنا سلسلوں وغیرہ کے تا وجہی فسادات کے دوران میں نقصان پہنچا تھا۔ پھر دردت کر دیے گئے ہیں۔ ایک خبروں سے ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ برطانیہ کے ساتھ گفت و شنید کی کامیابی کا دار و مدار وزیر اعظم علی ہار پاشا کے ان تین سوالوں کے جواب پر ہے جو انہوں نے "توی محاذ" کو بھیجے ہیں۔ اخباروں نے امید ظاہر کی ہے۔ کہ گفت و شنید مصر کی موجودہ کابینہ میں تبدیلیوں کی جائے گی۔ نیز انہوں نے لکھا ہے کہ گفت و شنید کے سلسلے میں اگلا قدم برطانیہ اٹھانے کا چنانچہ توقع کی جا رہی ہے کہ انڈیائی قدم کے طور پر برطانوی سفیر تقیم تاہم بہت جلد مناسب کارروائی عمل میں لائی گے۔ نیز سوز کے علاقے سے آج سوئی حادثوں کی اطلاع ملی ہے۔ چنانچہ تل الکبیر کے برطانوی ہسپتال کے باہر آج ایک بم پڑا۔ لیکن کوئی نقصان نہیں ہوا۔ اسی طرح ایک برطانوی فوجی قافلے پر ایک جیپ کار سے گولیاں چلائی گئیں۔ اس جیپ میں بھی دونوں طرف کوئی زخمی نہیں ہوا۔

صم مشتمل ہے۔ چار ماہ کے اندر اندر اپنی رپورٹ پیش کرے گی۔

**پاکستان اور امریکہ کے درمیان ایک کروڑ ڈالر کی فنی امداد کے سمجھوتہ پر دستخط ہو گئے**

کراچی ۲ فروری۔ آج صبح یہاں مشینیں فراہم کرنے اور فنی امداد سمجھوتہ کے سلسلے میں پاکستان اور امریکہ کے درمیان ایک معاہدے پر دستخط ہوئے۔ اس معاہدے کے تحت امریکہ پاکستان کو ایک کروڑ ڈالر کی امداد دیکھا۔ معاہدے پر پاکستان کی طرف سے وزیر خارجہ مسٹر فضل الرحمن نے اور امریکہ کی طرف سے امریکی سفیر تقیم کراچی نے دستخط کیے۔ یہ معاہدہ اس سال جون کے آخر تک نافذ العمل رہے گا۔ لیکن یہ عرصہ گزارنے کے بعد اس میں مزید ترمیم کی جاسکتی۔ چنانچہ امریکہ کی پروگرام کے تحت پاکستان اور امریکہ کے درمیان اس قسم کا ایک معاہدہ گذشتہ سال بھی ہوا تھا جو موجودہ

**گورنر پنجاب لاہور واپس پہنچ گئے**

لاہور ۲ فروری۔ گورنر پنجاب عزت آباد اسمبلی ابراہیم چندر پور میں لوہائی کا چار روزہ دورہ ختم کرنے کے بعد آج صبح لاہور واپس پہنچ گئے۔ انہوں نے اپنے نکل کے علاقے میں پیلان کے قریب تاہم ملت کے نام پر ایک نئے شہر "قائد آباد" کا سنگ بنیاد رکھا۔

سمجھوتہ اسی سابقہ معاہدے کی توسیع کی وجہ سے ممکن وجود میں آیا ہے۔ نئے سمجھوتہ کے تحت ایک فنڈ قائم کیا جائے گا۔ جس میں امریکہ مجوزہ امدادی رقم ڈالروں کی شکل میں جمع کرادیکھا۔ اسی طرح پاکستان کی اپنی رقم بھی اس میں جمع کر دی جائے گی۔ قبیلہ ترقی کے منصوبوں کو عمل میں لپنانے کے لئے اس فنڈ میں سے کچھ بھی لیا جائیگا۔ وہ امداد ترقی کے طور پر ہوگا۔ اس فنڈ کو کنٹرول کرنے کے لئے دونوں حکومتیں ایک ایک نمائندہ نامزد کریں گی۔ حکومت پاکستان نے وزارت اقتصادیا کے سکریٹری رحمن کو اپنا نمائندہ نامزد کیا ہے۔

# تحریف

کچھ دن ہوئے ہم نے مودودی صاحب کے رسالہ "تعمیر ایمان" کے "معاذ اللہ" منہاج النبوۃ والی حدیث نقل کی تھی۔ یہ حدیث مولانا اعلیٰ شہید نے "منہاج امامت" اور شاہی نے "موافقات" میں نقل کی ہے۔ مشکوٰۃ میں یہ حدیث امام احمد بن حنبل کی سند اور بیہقی کے حوالہ سے درج ہے۔ اور سب جگہ اس حدیث میں "خلافت علی منہاج النبوۃ" کے الفاظ ہی آتے ہیں۔ یہ مشہور حدیث ہے اور اسلام کے بڑے بڑے علماء نے اس سے استدلال کیا ہے اور اس کو اسی طرح بیان کیا ہے۔ ہر جگہ "منہاج النبوۃ" ہی آیا ہے۔

ہماری حیرت کی کوئی حد نہ رہی۔ جب ہم نے امین احسن صاحب اصلاحی کی تصنیف "اسلامی ریاست" کے صفحہ ۱۸ پر ملاحظہ فرمایا تو ہم نے

"اس طرح کی ملکیت اپنے مزاج اور اپنی خصوصیات کے لحاظ سے اس ملک سے کموں دور ہے جس کو ملک علی منہاج النبوۃ" کہا گیا ہے۔

یہ ہے سیاسی جاودگاری کا کشمکش کہ اس نے نیک جنبش قلم "النبوۃ" کو "المسئت" بنا کر رکھ دیا ہے لہذا یہ تحریف شاید معمول معلوم ہوتی ہوگی۔ مگر حقیقت میں یہ اس ذہنیت کا پردہ چاک کرتی ہے۔ جس کی راحت میں "اسلام سیاست اور سیاست اسلام" کا نظریہ بنا رہی اینٹ ہے جو خدا کے لئے حکومت برپا کرنے کی دعوت ہے۔ مگر خدا کے لئے کوئی تعلق واسطہ نہیں رکھتی۔

بات یہ ہے کہ اس حدیث میں آتا ہے۔ کہ ملک جبریہ کے بعد پھر خلافت علی منہاج النبوۃ قائم ہوگی۔ آپ کے نزدیک بھی یہ زمانہ ملک جبریہ کا زمانہ ہے جس کے بعد خلافت علی منہاج النبوۃ محمدیہ ہے جو مولانا امین احسن صاحب اصلاحی اپنے نظریہ اسلام میں لفظ نبوت کو فٹ نہیں کر سکتے تھے۔ اس لئے انہوں نے وہ اڈا بھی اڑا دیا۔ اور النبوۃ کو اللہ بنا دیا ہے۔ کیونکہ ان کے خیال میں سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کو اب نبوت سے کوئی تعلق واسطہ نہیں رہا۔ اب تو وہ صرف "امت" ہی کی تکلف ہے۔ لیکن تراقون جو درحقیقت سے ذرا بھی لوث نہ ہو۔

ہم صرف اتنا عرض کرتے ہیں کہ آدمی جو

چاہے عقیدہ رکھے۔ اور قرآن و حدیث کی جو چاہے تاویل کرے۔ مگر لفظی تحریف تو نہ کرے۔ اگر ایسی تحریفات کے بغیر "امامت دین" نہیں ہو سکتی تو ایسی "امامت دین" کی حقیقت معلوم۔ یہ بھی نہیں ہو سکتی کہ منہاج اور سنت ہم صفتی الفاظ ہیں۔

## جماعت احمدیہ کی تیسویں مجلس مشاورت

۱۳۱۱ شہادت ۱۳۱۱ مطابق اتوار ۱۳ اپریل ۱۹۵۲ء بمقام ربوہ منقہ ہوگی  
سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایہ اللہ تعالیٰ تنصرہ العزیز کی منظوری کے بعد اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کی تیسویں مجلس مشاورت کا اجلاس اتوار ۱۳ شہادت ۱۳۱۱ مطابق اتوار ۱۳ اپریل ۱۹۵۲ء بمقام ربوہ منقہ ہوگا انشاء اللہ۔ جماعت ہائے احمدیہ اپنے نمائندگان کا جلد انتخاب کر کے دفتر ہذا کو اطلاع دیں۔ (پرائیویٹ سیکرٹری حضرت امیر المؤمنین ایہ اللہ)

## ۴ فروری خدا م الامجدیہ کا نائب سال اراکین خدام الامجدیہ کیلئے لمحہ فکریہ

رومانی اصلاح اور ترقی کی طرف سے متوجہ ہوں۔ اور اس کام کو ایک تنظیم کے ماتحت کریں۔ اس طرح جہاں ان کی اپنی اصلاح ہوگی۔ وہاں وہ دوسروں کے لئے بھی نیک نمونہ پیش کر سکیں گے۔ اور جہاں انہیں اپنے کام کے لئے دوسروں کی مدد کا محتاج نہیں ہونا پڑے گا۔ وہاں یہ دوسروں کی مدد کرنے میں خوشی کا جذبہ اپنے اندر موجود بنائیں گے۔ اور اس طرح سلسلہ کے کاموں

آج سے چودہ سال قبل سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایہ اللہ تعالیٰ نے انگریزوں نے جماعت کے فوجیوں کی اصلاح کی ضرورت کے پیش نظر مجلس خدام الامجدیہ قائم فرمائی تھی۔ اور اس کے لئے ایک پروگرام وضع فرمایا تھا۔ جس کا خلاصہ یہ تھا۔ کہ جو جوانوں میں یہ عادت پیدا کی جائے۔ کہ وہ کسی کام کے کرنے میں عار محسوس نہ کریں۔ اور اپنی جسمانی اصلاح اور ترقی کے لئے کس کس لئے

## حسن ازل

### چاند کو دیکھ کر

از مکرم علی محمد صاحب سرور و بی۔ بی۔ سی

اسے چاند تو ہی کہہ دے میرا طریق کیا ہو  
اس میں شریک کوئی کس طرح دوسرا ہو  
تاروں کی روشنی ہو نور شید کی فیض ہو  
یا مجھ ناز کوئی گلشن میں مر لقا ہو  
جس کی یہ ابتدا ہو جس کی یہ انتہا ہو  
جس سے فریب کھا کر جا دو بھی لٹ گیا ہو  
میں ہوں جدانہ اس سے مجھ سے وہ جدا ہو  
میں عجب ہوں اسی کا مجھ وہ مرا ہو  
تو جید کے چمن میں کوئی نہ دوسرا ہو  
میرے اندھیرے گھر میں وہ نور کا دیا ہو

حسن ازل کو دیکھوں یا حسن عارضی کو  
حسن ازل سے مجھ کو نسبت قدیم سے ہے  
حسن قدیم کی ہی ہلکی سی ایک جھلک ہے  
پھولوں کی انجمن میں جگنو کی روشنی ہو  
اسے چاند کس طرح میں اس حسن کو سراہوں  
اس حسن عارضی نے دھوکے دینے میں کیا کیا  
مدت سے جستجو ہے ایسے جس کی مجھ کو  
مقصود ہو وہ میرا سالے جہاں سے بڑھ کر  
دامن چھڑا لیا اپنا میں اسوا سے آخر  
میں ہوں نثار اس پر سو جان بے ہمیشہ

سرور کی مدتوں سے اک آرزو ہے یارب  
لے کاش اس کے دل پر قرآن لکھا ہو

میں مدد ملے گی۔ اور سلسلہ کو ختم دیا تھا اور مستعد کارکن بنائیں گے۔

اس پروگرام کو ایک تنظیم کے ماتحت چلانے کے لئے جماعت کے لئے خدام الامجدیہ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ اس میں کئی نیک کامیابی ہوئی۔ اور ادھوی نوجوانوں نے کہاں تک اپنے فرائض کو سمجھا۔ اور ان کو ادا کرنے کی کوشش کی۔ اس کا جواب ہر رکن مجلس خود دے سکتا ہے۔ اگر اس کا جواب خود ان کے اپنے نزدیک بھی نسلی بخش نہیں۔ تو پھر اس کو غور کرنا چاہیے کیا اس نے چودہ سال منانے کر دیئے۔ آخر اس تنظیم سے اس نے کیا فائدہ اٹھایا۔ مجلس کا نیا سال میں اس

طرف توجہ کر رہے ہیں کہ ہم اپنا جائزہ لیں۔ اور دیکھیں کہ کہاں تک اپنے فرض کو پورا کر رہے ہیں۔ اور اگر کوئی کمی ہے تو اس کی وجہ کیا ہے۔ اور اس کو کس طرح دور کیا جا سکتا ہے؟ کیا ہمارے ارد گرد کی جماعتوں میں خدام الامجدیہ قائم ہو چکے ہیں یا خود وہ مجلس جس کے ہم رکن ہیں۔ پوری طرح مستعد ہے۔ اور اپنے کاموں کو اور اپنے پروگرام کو پوری طرح

چلا رہا ہے۔ کیا ہماری مجلس کے ہر خادم تنظیم کے ماتحت کام کرنے کی عادت ہے یا وہ اپنے ناز کی پوری طرح طاقت کر رہے ہیں۔ کیا ہر خادم نازوں میں باقاعدہ ہے۔ کیا ہر خادم اپنا چندہ وقت پر ادا کرتا ہے۔ کیا ہر خادم سلسلہ کی تحریکات میں حصہ لیتا ہے۔ غرض میں اپنا اور اپنے بھائیوں کا جائزہ لینا چاہیے اور جن کوئی کمی نظر آئے۔ ان کو دور کرنے کی کوشش کرنی چاہیے اور انہیں سے یہ عزم کر لینا چاہیے کہ ان کی جو خدام الامجدیہ کی عمر کے لحاظ سے ہندوستان میں جو ہم اپنی گمشدہ کیا کیا کوئی پروگرام کریں گے۔ اور اپنا قدم آگے کی طرف بھی بڑھانے کے ہمارا اصل کام فوجیوں کی اصلاح کرنا ہے۔ دوسرے لوگ دیکھ سکیں کہ وہ ان کام کو جماعت کا رکن بن کر اور ہوتا ہے۔ اور ان کے فوجیوں کو خدا تعالیٰ سے ایسا رشتہ تعلق مضبوط رکھتے ہیں۔ یہ اصل مقصد ہے خدام الامجدیہ کے قیام کا جس آؤ اور دیکھ کر ہم کہاں تک پہنچے ہیں۔ اور ہم نے کس

تیز رفتاری سے چل رہے ہیں۔ ہم کو کتنے چودہ سال کی کمیوں کی تلافی بھی ہر سال کر لیں۔ اور پھر سال کا کام بھی کر سکیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق دے آمین  
نائب صدر خدام الامجدیہ

# جمعہ خطبہ مبارک

## ماضی کی بجائے مستقبل کو اپنے سامنے رکھو اور سوتے رہو کہ تم نے اپنے فرائض کو کس طرح ادا کیا

اگر ہم اپنے نفس کا جائزہ لیتے رہیں تو بہت سی کمزوریوں سے محفوظ رہ سکتے ہیں

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔

اس ہفتہ میں جو کچھ مجھے  
منفعت قلب

کی شکایت رہی ہے۔ اس لئے میں کھڑے ہو کر خطبہ نہیں پڑھ سکتا۔ بیٹھ کر خطبہ بیان کر دینا میں سمجھتا ہوں کہ دنیا میں ہر انسان کے اندر کوئی وقت سستی کا آجاتا ہے۔ اور کوئی وقت سستی کا آجاتا ہے۔ چونکہ اللہ تعالیٰ کا نام باسط میں ہے۔ اور قافلہ بھی ہے۔ اس لئے وہ کبھی انسان کی فطرت میں قبضہ پیدا کر دیتا ہے اور کبھی بسط پیدا کر دیتا ہے۔ اس حالت کا علاج یہی ہونا چاہئے کہ انسان اپنے نفس کا صحیح علاج کرنا رہے۔ اور اپنے گرد و پیش کے حالات کا بھی محاسبہ کرتا رہے۔ اس لئے ہدایت ہے۔

محاسبہ نفس

کو ندرت قرار دیا ہے میرے دل میں خیال گزر رہے کہ اگر ہم اپنے تمام وقت کا جائزہ لیتے رہتے۔ تو شاید ہم بہت سی کمزوریوں سے محفوظ رہتے کسی شاعر نے کہا ہے

فافل تجھ گھڑیاں یہ دیتا ہے ماری

گر دہلے گھڑی عمر کی اک اور گھنٹا ہی

یعنی گھڑیاں سے وقت کو دیکھ کر لوگ سمجھتے ہیں۔ کہ خیال کی عمر زیادہ ہوگی۔ لیکن دراصل

اس کی عمر کم ہوتی ہے۔ فرض کرو کہ کسی کو ۶۰ سال عمر مقدر تھی۔ وہ جب پیدا ہوا۔ تو اس کی عمر کے ساتھ سال بانی تھے۔ لیکن جب وہ ایک

سال کا ہو گیا۔ تو اس کی ایک سال عمر گھٹ گئی۔ جب وہ دو سال کا ہو گیا۔ تو اس کی دو سال عمر گھٹ گئی

جب وہ دس سال کا ہو گیا۔ تو اس کی دس سال عمر گھٹ گئی۔ جب وہ پندرہ سال کا ہو گیا۔ تو اس کی

بیس سال عمر گھٹ گئی۔ غرض ہر وقت جو اس پر گزرتا ہے۔ وہ اس کی عمر کو گھٹاتا ہے۔ اس طرح ہمارا

زندگی ہے۔ ہمارے بہت سے اوقات بے نتیجہ گزر جاتے ہیں۔ اور ہم خیال تک نہیں کرتے۔

کہ ہمارا وقت صحیح طور پر ہے۔ مثلاً کل مجھے خیال آیا۔ کہ کس وقت ہم جلد سالانہ کی تیاریاں

از حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۹۵۲ء بمقام ربوہ

مرتبہ مولوی سلطان احمد صاحب میسر کوٹی

کر رہے تھے۔ رات دن کارکن اس کام میں لگے ہوئے تھے۔ اور خیال کر رہے تھے۔ کہ جلد سالانہ آئے گا۔ تو جہاں آئیں گے۔ ان کے ٹھہرانے اور ان کی

روحانی اور جسمانی ضروریات

کو پورا کرنے کا سامان ہم نے کرنا ہے۔ وہ دن آئے دوست آئے۔ ہم سے ملے ملے اور چلے

بھی گئے۔ ہم دل میں خوش ہوئے کہ ایک سال ختم ہو گیا ہے۔ مگر پوچھنے والی یہ بات تھی۔ کہ

ہم نے نئے سال کو کس طرح گزارا ہے۔ جو سال گزر گیا وہ نیکو تاہمیں محنت گزر گیا۔ اصل

چیز تو آنے والا سال ہے کل مجھے خیال آیا کہ یا تو ہم اتنے جوش اور زور سے

آئینہ عیسیٰ کی تیاریاں

کر رہے تھے۔ اور یا اب اس عیسیٰ پر چودہ دن گزر گئے ہیں۔ اور ابھی عیسیٰ کا رینٹھیٹ نہیں

چودہ دن کے محض دو ہفتے کے ہیں۔ ۵۲ ہفتوں کا سال ہوتا ہے۔ دو ہفتے گزر جانے کا

مطلب یہ ہونا کہ سال کا ۲۶ داں حصہ گزر گیا لیکن ابھی کئی لوگ کہتے ہیں کہ وہ جلد سالانہ کی کوئی

دور کر رہے ہیں۔ دو ہفتے اور گزر گئے تو سال کا تیرہواں حصہ گزر جائے گا۔ لیکن نئے سال کے

لئے شورا فروری شروع نہیں ہوگی۔ چودہ دن اور گزر جائیں گے۔ تو سال کا چارہ فیصدی حصہ گزر

جائے گا۔ اور چودہ دن اور گزر گئے۔ تو سال کا پندرہ فیصدی حصہ گزر جائے گا۔ غرض بہت تھوڑی

تھوڑی غفلت کے ساتھ ایک بہت بڑی چیز

ہمارے ہاتھ سے نکل جاتی ہے۔ تیس نہیں چاہیے کہ ہم اپنے نفس کا محاسبہ کرتے رہیں۔ ہر سال

جو ہم برآئے بجائے پچھلے سال کے ہم آئینہ

سال پر نظر رکھیں۔ ہر دن ہم سوچیں کہ کام کے

۲۶۵ دنوں میں سے ایک دن گزر گیا ہے۔ ہم نے کس قدر کام کرنا تھا۔ اس میں سے کس قدر

کام ہم نے کر لیا ہے۔ اور کس قدر کام کرنا باقی ہے۔ اگر ہم اس طرح غور کرنا شروع کریں۔ تو ہم

اپنے وقت کو پوری طرح استعمال کر سکتے ہیں۔ بلکہ ہم تجدیدگی کے ساتھ غور کریں۔ بعض لوگ محض ہم

رواج کے تحت کسی چیز کے متعلق سوچتے ہیں۔ برقی سے مسلمانوں میں نماز کا خیال جاتا رہا ہے

جو نماز پڑھتے ہیں۔ ان میں سے بھی ایک حصہ رسم و رواج کے طور پر

نماز کے لئے مائل ہے۔ ان میں عملی وقت نہیں ہوتی۔ یا وہ عملی وقت پیدا کرنا نہیں چاہے۔ جن

لوگوں میں عملی وقت ہوتی ہے۔ وہ اس صحیح معنی کی طرف توجہ نہیں کرتے۔ جہاں سے انہیں روشنی

ملتی ہے۔ وہ اپنا وقت صحیح منافع کرتے ہیں۔ لیکن جو لوگ صحیح معنی کی طرف توجہ کرتے ہیں

اس کی قدر کو پہنچتے ہیں۔ پھر اپنی ذمہ داری کو سمجھتے ہیں۔ ایسے لوگ بہت کم ہوتے ہیں۔

اگر ہم حصہ اس طرف توجہ کرنے لگ جائے۔ تو کام ہو سکتا ہے۔ بجائے ماضی کے اگر کوئی مستقبل کے ایک سال کو اپنے سامنے رکھ لے۔ اور غور کرے۔ کہ اس پر کیا ذمہ داریاں ہیں۔ کس قدر فرائض کو ادا کرنا اچھا ہے۔ اور کس قدر فرائض کا ادا کرنا اچھا باقی ہے۔

پھر کیا ان فرائض کو ادا کرنے کے لئے کافی وقت موجود ہے۔ تو لازماً وہ عمل کرنے میں جیت

ہو جائے گا۔ اگر انسان ہمت کے ساتھ کھڑا ہو جائے۔ اور یہ خیال کر لے۔ کہ اس نے کام

کرنا ہے۔ تو میں سمجھتا ہوں کہ ہمارے وہ بوجھ بڑھے اور بچے جن کے اندر تجدیدگی بانی جاتی ہے۔

جو سمجھتے ہیں۔ کہ احمیت کو قبول کر کے وہ اپنے آپ پر

ایک اہم فرض

عائد کر لیتے ہیں۔ اگر اپنے آپ کو اس رنگ میں ڈھال لیں تو شاید ہمارا یہ سال بسنے سال سے بہتر ہو۔

لیکن اگر وہ اس نکتہ کو نہ سمجھیں۔ تو پھر ختم کئے اور گزر جائے، لہذا آئے اور گزر جائے۔ نردن ان

کے اندر کوئی حرکت پیدا کرے۔ اور نہ رات ان کے اندر کوئی افسردگی بایاے چلین پیدا کرے۔

تو انہیں سمجھ لینا چاہئے کہ وہ اپنے اس مقصد سے دور جا رہے ہیں۔ جس کے لئے خدا تعالیٰ نے انہیں

پیدا کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے آنکھوں میں نور پیدا کرے۔ ہمارے دل و دماغ میں روشنی پیدا کرے

اور ہمیں صحیح جدوجہد کی توفیق عطا فرمائے۔

مصلح عوام  
یوم مصلح موعود

یوم مصلح موعود انشاء اللہ تعالیٰ ۲۰ فروری بروز جمعہ ہوگا۔ تمام جماعتیں اس مبارک دن کو پوری شان سے منائیں۔ ظہور حضرت المصلح الموعود کے متعلق جو الہی بشارتیں

اور برکات اسکے ساتھ وابستہ ہیں۔ ان کو وضاحت سے بیان کیا جائے۔ یہ موعود کی پیشگوئی بالنبیہ کے اٹھ گزشتہ سال ہو چکے ہیں۔ تقریباً کی تیاری میں ان سے فائدہ

اٹھایا جاسکتا ہے۔ یہ بھیغزشتہ اشاعت سے صفت حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ ناظر عودۃ تبلیغ

کہتی ہے ہم کو خلق خدا غائبانہ کیا

# جماعت احمدیہ کی قومی سیاسی اور ملی خدا کا اعتراف غیر کی زبان

(۱۶)

(مترجم ملک فضل حسین، صاحب احمدی ماہاجر)

**مولانا سید میر کاشف اللہ صاحب** سرینگر کشمیر

”میں نے کتاب موصوفہ بہ مسلمان کشمیر اور ڈوگرہ راج کو کہیں کہیں سے دیکھا ہے۔ اس کتاب کی ممتاز ترین خوبی یہ ہے کہ غیر جانبدارانہ اور روشنی میں مسلمانان کشمیر یا بالفاظ دیگر رعایا کشمیر کی وہ تباہی و بربادی دکھا دی گئی ہے جو ڈوگرہ حکومت کے عہد میں کشمیر کو پیش آئی۔ اس موضوع پر روشنی ڈالنے کے لئے میرے خیال میں اب تک کوئی کتاب اس سے بہتر نہیں لکھی گئی۔ اللہ تعالیٰ اس کے مؤلف کو جزائے خیر دے۔ آمین“

**شیخ غلام قادر صاحب جنرل سیکرٹری**  
**بنگ نیشنل مسلم ایسوسی ایشن جنرل**

”یہ اپنی نوعیت کا رسب سے پہلا رسالہ ہے اس کے مصنف نے ہما سبھا کی ہندوؤں کی تحفہ سازشوں کا تمام نارد پود کھول رکھا ہے۔ جو مسلمانان کشمیر کو ایک مدت دراز سے سختی کے ساتھ کچل رہا تھا۔ حوالہ جات سے ہندوؤں کی سازشوں کے اثبات میں جو محنت مصنف نے کی ہے۔ قابل داد ہے۔ ریاست کے حکمانہ گوشوارے میں ملازمتوں کا تناسب دکھایا گیا ہے۔ اور وہ مثالیں جن سے حکام ریاست کے کورانہ تعصبات کا نمونہ پیش کیا گیا ہے۔ سراسر حقیقت پر مبنی ہے“

**اے آر ساغر صاحب لیڈر جموں**

”میر نے رسالہ مسلمانان کشمیر اور ڈوگرہ راج“ کے مضامین کو پڑھا ہے۔ میرے خیال میں یہ رسالہ سلیقے سے مرتب ہوا ہے۔ مصنف کی عرق ریزی قابل ثناء ہے“

**مولوی محمد امین صاحب لیڈر جمبھیر**

**فضل میر لور کشمیر**

مکرم برادرم ملک فضل حسین صاحب نے اپنی تصنیف میں نے پڑھی۔ نہایت ہی قابلیت سے ہندو پروپیگنڈے کا پول کھولا گیا ہے۔ آپ کی کتاب ہندو چالوں کی زب سے بچنے کا بہت بڑا آلہ ہے۔ اور ہندو پروپیگنڈے کے جواب کا حربہ کار ہی ہے اور ان کی گندی گوششوں کا جو انہوں نے مسلمانوں کو

دریغ ذلت و انحطاط میں گرانے کے لئے مسلسل جاری کر رکھی ہیں۔ آئینہ نما ہے۔ میرے خیال میں اسکی اشاعت ہر موب میں ہونی چاہیے الہ“

**حافظ محمد صاحب ڈاکٹر میر لور**

”رسالہ مسلمانان کشمیر اور ڈوگرہ راج میرے مطالعہ سے گذرا جو ہر طرح سے اپنی دعائیں انوعیت رکھتا ہے۔ اور قبل ازیں میری نظر سے کوئی ایسی تحریر نہیں گذری تھی کہ ذرا بوجہ حکومت سٹیٹ جوبل کشمیر کے انصاف کا خاکہ دکھایا گیا ہو۔“

**ڈاکٹر امام الدین قریشی جنرل سیکرٹری**

**فضل میر لور**

”رسالہ مسلمانان کشمیر اور ڈوگرہ راج جو کہ جناب ملک فضل حسین صاحب موصوفہ نے داغے لکھا حقیقت شائع فرمایا ہے۔ میں نے بھی مطالعہ کیا ہے۔ اس میں شک نہیں کہ موجودہ وقت میں اس کی اشاعت نہایت ضروری اور مفید ثابت ہوئی ہے چونکہ مصنف مذکور نے اپنی اسلام دیار کشمیر کی ترجمانی صحیح بلکہ پورے طور پر کی ہے۔ اسلئے ضروری ہے کہ رسالہ مذکور کا ترجمہ ہر ایک زبان میں کیا جاوے۔ تاکہ غیر ملک میں بھی سچے واقعات کا اظہار ہو سکے“

**سید ولایت شاہ صاحب قاضی تحصیل بھوری**

”میرے خیال میں یہ کتاب واقعات کشمیر کے لحاظ سے مناسبات عینی کا عین ترجمہ ہے۔ اور مصنف صاحب نے جس مخصوص سے محنت کر کے یہ کتاب لکھی ہے۔ تہ دل سے اہل خطہ جی جہد مؤمنین کو مشکور ہونا عین انصاف ہے۔ اور اس کا ترجمہ انگریزی زبان میں ہونا اہم امور اسلام سے ہے تاکہ ممالک غیر کو اس کے مطالعہ سے منہمک کا علم ہو۔ اردو میں بھی کافی اشاعت ہونی لازم ہے“

اور تو اور خود عقیدہ کشمیر کے موجودہ وزیر اعظم شیخ محمد عبداللہ صاحب نے ادا لاکر کتاب کے متعلق شکر گذاری کے ساتھ کہا تھا۔ کہ

**شیخ عبداللہ موجودہ وزیر اعظم بنگلہ دیش**

”میری رائے ہے کہ قابل معذرت نے بہت محنت سے کام کیا ہے۔ اور کشمیر کے مسلمانوں کی

نسبت درود رکھنے والے تمام حضرات کو چاہیے کہ وہ اس رسالہ کا ہندو مطالعہ کریں۔ مسلمانان دنیا کو بھی چاہیے کہ گھر گھر میں اس کتاب کو منگوائیں۔ اور اپنے اصل حالات اور دشمنوں کی چالوں سے واقف ہوں اگر وہ آئندہ دنیا میں ایک با وقار قوم کی مانند رہنا چاہتے ہیں“

اسی طرح دوسری کتاب کے متعلق شیخ محمد عبداللہ ہی کے پرائیویٹ سیکرٹری

**مسٹر محمد یوسف بی اے علیگ**

”جیکہ شیخ عبداللہ جیل چاچکے تھے۔ لکھا تھا کہ ”آج سے ہندو قبل سیری تھو سے ایک مہر لکھنا“ تصنیف ”مسلمانان کشمیر اور ڈوگرہ راج“ گذری میں اس وقت کشمیر میں گلیفٹی کیشن کے لئے مواد جمع پہنچانے کے کام میں شیخ محمد عبداللہ صاحب ایڈیٹر کشمیر کی مدد کر رہا تھا۔ میں نے یہ کتاب تمام سرگودھا ایڈیٹران کشمیر کو مطالعہ کے لئے دی۔ اور یہ تصنیف مسلمانان کشمیر کے بڑے مفید ثابت ہوئی۔ سخی کہ اس کتاب کے کئی ضروری ابواب دا بنگرہ جی میں ترجمہ کر داکر گلیفٹی کیشن کے سامنے پیش کئے گئے۔ ملازمتوں وغیرہ میں جو حالت مسلمانان کشمیر کی ہے۔ اس کا صحیح نقشہ اور دیگر ضروری معاملات اس میں درج ہیں۔ میرے خیال میں ہر ایک کشمیری مسلمان کا فرض تھا۔ کہ وہ اسکو حاصل کر کے مطالعہ کرنا۔ اب میرے محترم دردمت ملک فضل حسین صاحب نے اس سلسلہ میں ایک دوسری کتاب ”مسئلہ کشمیر اور ہندو ہما سبھا“ لکھی ہے۔ جس میں نے نہایت غور سے پڑھا ہے۔ جس قابلیت اور محنت سے قابل مصنف نے کافی چھان بین کے بعد اس کتاب کو تیار کیا ہے۔ یہ ان کا ہی حصہ ہے۔ اس کتاب کے مطالعہ سے یہ ثابت ہو جاتا ہے کہ کس طرح ہندو مسلمانوں کو باال کرنا چاہتے ہیں۔ میں سو خوشمیر ہیں کہ شدتہ ایچی میٹن کے دنوں میں یہ ہوں اور اس میں کافی حصہ لیتا ہوں۔ میں یقین کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ جو کچھ کشمیر کے متعلق اور ہندو ذہنیت کے متعلق اس کتاب میں لکھا گیا ہے۔ وہ صرف جرح و دردمت اور صحیح ہے۔ کتاب میں مسئلہ کشمیر کے تمام پہلوؤں پر مدلل اور زبردست بحث کر کے کشمیر کے مسلمانوں کو حق بجانب ثابت کیا گیا ہے۔ اور ہندو متنازعہ مسلمانوں کا عمدا اور مسلمانان کشمیر کے نہایت ضروری ہے۔“

اسی طرح اور بھی بیسیوں مشاہدہ رائیں مسلم لیڈران کشمیر جنوں، پوچھو، راجہ وی وغیرہ نے لکھ لکھ کر قادیان، بھوانی، مگر عدم گنپاش کے باعث یہاں ان سب کا اندازہ شکل ہے۔ اسلئے زبانیا آل انڈیا کشمیر کمیٹی کے اسٹیٹ سیکرٹری کی

ایک مختصر سی رائے درج کرنے پر اکتفا کی جاتی ہے

**اسسٹنٹ سیکرٹری آل انڈیا کشمیر کمیٹی کی رائے**

ہما شہ فضل حسین صاحب سے اسباب کرام خوب واقف ہیں۔ انہوں نے اپنی عمدہ قابلیت کا بے نظیر ثبوت دیتے ہوئے گذشتہ دو سالوں میں ”ہندو راج کے منصوبے“ اور ”ڈوگرہ راج“ وغیرہ ایسے لا جواب مہنگا مہنگا ہنزار ہنزار سوالوں میں شائع کئے ہیں۔ جنہوں نے عالم اسلامی کو عین وقت پر بیدار کر کے ہندوؤں کے ان خفیہ ارادوں اور طعون منہوں سے آگاہ کر دیا جو انہوں نے اسلام کی تباہی اور بربادی کیلئے مدات سے سوچ رکھے تھے اور انہیں علی جامہ پہنانے کے لئے سرگرم جہد چہرہ رکھے۔ اسی سلسلہ میں اب آپ نے یہ کتاب ”مسئلہ کشمیر اور ہندو ہما سبھا“ لکھی ہے۔ اس میں ہما شہہ صاحب موصوفہ نے ان ناگفتہ بہ حالات کا نقشہ کھینچا ہے۔ جن سے غریب مسلمانان کشمیر کو شو سنی قسمت سے دوچار ہونا پڑا۔ ہما صاحب نے ہمیں کے قریب مشہور انگریزوں کے بیانات اور انگریزی اخبارات اور ہنڈو لیڈروں اور ریسنی عمدہ دادوں کی شہادتیں درج کی ہیں۔ جن سے جو کچھ کشمیر اور مسلمانان کشمیر کے مطالعہ حقوق کا حق بجانب ہونا روز روشن کی طرح ثابت ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی آپ نے ان تمام اعتراضات کا خود ہندو لیڈروں کی تجزیہ سے جواب دیا ہے۔ ہوا انہوں نے تحریک کشمیر کو بنیاد کے نام سے موسوم کر کے۔ مسلمانان کشمیر کو ان کے داہنی حقوق سے محروم رکھنا چاہا۔ میری رائے میں ہر ایک وہ مسلمان جو تحریک کشمیر سے دلچسپی رکھتا ہے اور اپنے ۳۲ لاکھ غلام کھائیوں کی اسل حالت سے آگاہ ہونا چاہتا ہے۔ اسے ضرور اس بلند پایہ اور گراں قدر تصنیف کا مطالعہ کرنا چاہیے۔ جو نہایت محنت اور سچے انداز سے لکھی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ موصوفہ کو جزائے خیر دے۔ آمین“

**ایڈریس کی ضرورت**

”مکرم میجر سید فیاض الحسن صاحب“

برادر مکرم جناب میجر صاحب اپنے موجودہ ایڈریس سے خاکہ کو مطلع فرمائیں۔

خاکہ راقبال احمد خان ایاز  
بستہ بٹرا۔ آپرٹی۔ بی دارڈ  
میو ہسپتال۔ لاہور

**خط و کتابت کرتے وقت چمٹ**  
**خبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔**

# گورو گرنتھ صاحب کا ایک قدیم مطبوعہ نسخہ

(از کرم عبادتہ صاحب گیسائی)

(۳)

(۲۵) رنگ بست میں ایک شہد بابا نانک صاحب کا طرز  
منسوب کر کے درج کیا گیا ہے جو یوں ہے۔ بخت عدا  
بستر اتار دنگبر سوگ  
جہاں دھار کیا گاوے جوگ

(گورو گرنتھ صاحب جھاپ پتھر ۱۱۴۵)  
مروجہ گورو گرنتھ صاحب میں اس پر محلہ ۳ لکھا گیا ہے کہ اسے  
گورو اور اس صاحب کا بیان گروہ تسلیم کیا گیا ہے (دلا نظر  
ہو گورو گرنتھ صاحب ۱۱۳۵)

(۲۶) "ناگ سا رنگ" کی دریاں ایک وقت نامت پر  
اسی مثالیں تھی جن پر جھاپ پتھر کے گورو گرنتھ صاحب میں  
کسی اور گورو کا نام درج ہے اور وہ گورو گرنتھ صاحب  
میں اس پر کوئی اور محلہ دیا گیا ہے۔ چنانچہ ۲۷ ویں پورن  
سے قبل پورن مرقوم ہے۔ محلہ ۴

ناگے آدن ناگے ناگے ناگے ناگے ناگے  
جن کی دست سوئی ہے طے گاروں کے یوں کیے  
گورو کہ ہر وہ سوجھنا میں پیچھے ہر اس پیچھے  
نانک لکھنا نامسا ملا جیو اسنام رویے

(گورو گرنتھ صاحب جھاپ پتھر ۱۱۳۵)  
گویا بشلوک گورو اور اس صاحب نے اپنا نام کیا  
تھا۔ مروجہ گورو گرنتھ صاحب میں اس پر "محلہ ۳"  
لکھا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ گورو اور اس  
نے بیان کیا تھا۔ (دلا نظر ہو گورو گرنتھ صاحب ۱۱۳۶)

(۲۷) اسی ورک ۳۵ ویں پورن میں درج ہے۔  
پنج کپنا پنج پنہا پنج نام دھار  
گورو گرنتھ صاحب جھاپ پتھر ۱۱۳۵)

اس سے پتہ چلتا ہے کہ پورن گورو اور اس صاحب کی  
خزودہ ہے کیونکہ اس ورک کی ابتداء میں مرقوم ہے۔  
"سا رنگ کی دار محلہ ۴" گورو گرنتھ صاحب

جھاپ پتھر ۱۱۳۵  
لیکن مروجہ گورو گرنتھ صاحب سے معلوم ہوتا ہے  
کہ یہ پورن گورو اور اس صاحب کی بیان کردہ ہے کیونکہ  
وہاں اس پورن میں مرقوم ہے۔

"پورن محلہ ۵" گورو گرنتھ صاحب مرقوم  
(۲۸) اسی سا رنگ کی دریاں کیر صاحب کی باقی  
گورو اور اس صاحب کی طرف منسوب کر کے ایک شہد  
درج کیا گیا ہے جو یوں ہے۔ سا رنگ محلہ

راج آسم ت نہیں وہی تیری  
تیرے ستین کی ہوں چیری  
گورو گرنتھ صاحب جھاپ پتھر ۱۱۳۶)

لیکن مروجہ گورو گرنتھ صاحب سے یہ شہد منکرت کیر کا  
بیان کردہ ثابت ہوتا ہے کیونکہ اس میں اس سے قبل  
"محلہ ۵ کے الفاظ نہیں ہیں اور کیر کی باقی کے دریاں  
میں درج ہے (دلا نظر ہو مروجہ گورو گرنتھ صاحب ۱۱۳۶)

(۲۹) رنگ طرز میں ایک جگہ یوں مرقوم ہے۔  
ملد محلہ اشپدیاں گھرا  
کرم چود۔ تے تاں سنگور یا سبے  
دن کران یا سنا نہ جانی

(گورو گرنتھ صاحب جھاپ پتھر ۱۱۳۵)  
گویا بشلوک جہاں بابا نانک صاحب کی خزودہ ہے  
لیکن مروجہ گورو گرنتھ صاحب میں اسے گورو اور اس  
صاحب کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔ کیونکہ وہاں اس  
پر محلہ ۳ مرقوم ہے۔ (دلا نظر ہو مروجہ گورو گرنتھ  
صاحب صفحہ ۱۱۴۶)

۴۰) ناگ کا کار دریاں جہاں بابا نانک صاحب  
کی طرف منسوب کر کے بشلوک درج کیا گیا ہے۔  
بشلوک محلہ ۱

وام نام ندھان پر گومت رکھ آر دھار  
واسن واسا ہوسے رہ میں بکھیا مار  
جنم پدارتہ جینیا کدے نہ آوے مار  
دھن دھن وڈ جانی نا کا جن گومت پر مار

(گورو گرنتھ صاحب جھاپ پتھر ۱۱۳۵)  
لیکن مروجہ گورو گرنتھ صاحب سے پتہ چلتا ہے کہ  
بشلوک بابا نانک صاحب نے نہیں بلکہ گورو اور اس صاحب  
نے بیان کیا تھا کیونکہ وہاں اس پر "محلہ ۳" مرقوم ہے  
(دلا نظر ہو مروجہ گورو گرنتھ صاحب صفحہ ۱۱۳۶)

(۲۱) پنج فرید کے بشلوکوں میں بھی کچھ گروہ ہے  
چنانچہ بشلوک سنگلا پورن مرقوم ہے۔ محلہ ۵  
کاسے پولا پارنی کبھیری پھرے

نانک شہری بیٹھاں شہے نے نیت راک کر  
گورو گرنتھ صاحب جھاپ پتھر ۱۱۳۳)  
اس سے ظاہر ہے کہ بشلوک گورو اور اس صاحب نے اپنا  
کسا کا نام مروجہ گورو گرنتھ صاحب میں اسے کہہ  
اور اس صاحب کی طرف منسوب کیا گیا ہے کیونکہ  
وہاں اس پر "محلہ ۳" مرقوم ہے (دلا نظر ہو مروجہ  
گورو گرنتھ صاحب ۱۱۳۵)

(۳۲) بشلوک ۱۵ ویں درج ہے۔  
فریدا گرب جہاں ڈڈیاں دین جنی اگا  
خالی چٹھے دھمی جوں ہے جوں سبھا۔ ۱۵

(گورو گرنتھ صاحب جھاپ پتھر ۱۱۳۳)  
اس سے معلوم ہوتا ہے کہ بشلوک شیخ فریدی کا بیان  
کردہ ہے۔ مگر مروجہ گورو گرنتھ صاحب میں اس پر  
"محلہ ۵" کے الفاظ درج ہیں جس سے واضح  
ہوتا ہے کہ اسے گورو اور اس صاحب نے اپنا نام  
تھا (دلا نظر ہو مروجہ گورو گرنتھ صاحب ۱۱۳۳)

(۳۳) اسی طرح شاکر سنگھ پورن جہا  
پڑے محلہ ۵

فریدا تھاں کھ ڈرادے جہاں دسر پونا  
ایٹھے ڈکھ گھیریا تے ٹھور ڈٹھاؤ۔ ۱۰۲  
(گورو گرنتھ صاحب جھاپ پتھر ۱۱۳۳)

مروجہ گورو گرنتھ صاحب میں اس بشلوک پر "محلہ ۵"  
درج نہیں ہے جس سے اس امر پر روشنی پڑتی ہے  
کہ بشلوک گورو اور اس صاحب کا نہیں بلکہ شیخ فریدی کا  
خزودہ ہے (دلا نظر ہو گورو گرنتھ صاحب مروجہ  
صفحہ ۱۱۳۳)۔

(۳۴) "بشلوک دریاں تے ودھیک" کے آخر  
میں ۲۳ واں بشلوک اس طرح مرقوم ہے۔  
بواہیں کئی کھات کینکا آن جیاری کادھان  
پھو پھٹکا کورہ بدیاں دسامدا ابھان

پٹھے ایسے جا ہے زبیرے نانک اک نام  
سب بدھی جا پبے اک رہے تے ت گمان  
گورو گرنتھ صاحب جھاپ پتھر ۱۱۳۳)

یعنی جھاپ پتھر سے پتہ چلتا ہے کہ مروجہ بالا  
بشلوک جہاں بابا نانک صاحب نے اپنا نام کیا تھا  
لیکن مروجہ گورو گرنتھ صاحب میں بشلوک محلہ ۳  
کے بیان کردہ بشلوکوں میں تیسرے نمبر پر درج ہے  
جس سے واضح ہوتا ہے کہ بشلوک بابا نانک صاحب  
کا بیان کردہ نہیں ہے بلکہ گورو اور اس کا خزودہ ہے  
(دلا نظر ہو مروجہ گورو گرنتھ صاحب ۱۱۳۳)

(۲۵) ان بشلوکوں میں محلہ ۲ کے بھی بشلوک درج  
ہیں جن کا ابتدائی بشلوک یوں لکھا ہے۔ بشلوک محلہ ۲

بجی جھاپ پتھر سے پتہ چلتا ہے کہ مروجہ بالا  
بشلوک جہاں بابا نانک صاحب نے اپنا نام کیا تھا  
لیکن مروجہ گورو گرنتھ صاحب میں بشلوک محلہ ۳  
کے بیان کردہ بشلوکوں میں تیسرے نمبر پر درج ہے  
جس سے واضح ہوتا ہے کہ بشلوک بابا نانک صاحب  
کا بیان کردہ نہیں ہے بلکہ گورو اور اس کا خزودہ ہے  
(دلا نظر ہو مروجہ گورو گرنتھ صاحب ۱۱۳۳)

(۲۵) ان بشلوکوں میں محلہ ۲ کے بھی بشلوک درج  
ہیں جن کا ابتدائی بشلوک یوں لکھا ہے۔ بشلوک محلہ ۲

پورے کا کیا سب کچھ پورا کھٹ دوہ کچھ ناچی  
نانک گورو کو کہو ایسا جانیے پورے ہے ساہ  
(گورو گرنتھ صاحب جھاپ پتھر ۱۱۴۵)

اس سے ظاہر ہے کہ بشلوک لکھوں کے تیسرے گورو  
اور اس صاحب کا اجارن کردہ ہے لیکن مروجہ گورو  
گرنتھ صاحب میں بشلوک جہاں بابا نانک صاحب  
کے بشلوکوں میں ۱۳۳ پر درج ہے جس سے ظاہر ہے  
کہ بابا صاحب نے بیان کیا تھا۔ (دلا نظر ہو مروجہ گورو  
گرنتھ صاحب ۱۱۴۵)

ان سندھ جہاں بالا تمام شاہوں سے اس امر پر روشنی  
پڑتی ہے کہ خدا تعالیٰ نے مفسد مسیح سے آج سے پون  
صدی قبل گورو گرنتھ صاحب سے متعلق جو نظریہ دیا  
کے سامنے پیش فرمایا تھا وہ حقیقت پر مبنی ہے  
اور گورو گرنتھ صاحب کا ہر قدیم نسخہ زبان حال سے  
پکار پکار کر کہہ رہا ہے۔

ان سندھ جہاں بالا تمام شاہوں سے اس امر پر روشنی  
پڑتی ہے کہ خدا تعالیٰ نے مفسد مسیح سے آج سے پون  
صدی قبل گورو گرنتھ صاحب سے متعلق جو نظریہ دیا  
کے سامنے پیش فرمایا تھا وہ حقیقت پر مبنی ہے  
اور گورو گرنتھ صاحب کا ہر قدیم نسخہ زبان حال سے  
پکار پکار کر کہہ رہا ہے۔

"مگر نسخوں میں شک کا کبھی احتمال  
کہ انسان کے ہاتھوں میں دست مال  
جو پیچھے لکھتے لکھتے رہے  
خدا جانے کیا کیا بناتے رہے  
گماں ہے نقلوں میں ہو کچھ خدا  
کہ انسان نہ ہو سے خطا سے جدا"

مگر نسخوں میں شک کا کبھی احتمال  
کہ انسان کے ہاتھوں میں دست مال  
جو پیچھے لکھتے لکھتے رہے  
خدا جانے کیا کیا بناتے رہے  
گماں ہے نقلوں میں ہو کچھ خدا  
کہ انسان نہ ہو سے خطا سے جدا

مگر نسخوں میں شک کا کبھی احتمال  
کہ انسان کے ہاتھوں میں دست مال  
جو پیچھے لکھتے لکھتے رہے  
خدا جانے کیا کیا بناتے رہے  
گماں ہے نقلوں میں ہو کچھ خدا  
کہ انسان نہ ہو سے خطا سے جدا

مگر نسخوں میں شک کا کبھی احتمال  
کہ انسان کے ہاتھوں میں دست مال  
جو پیچھے لکھتے لکھتے رہے  
خدا جانے کیا کیا بناتے رہے  
گماں ہے نقلوں میں ہو کچھ خدا  
کہ انسان نہ ہو سے خطا سے جدا

## سفرِ یورپ حضرت امیر المومنین

نفاذ  
ادبہ اللہ

حضرت بھائی سید المومنین صاحب تادوانی فقیر تادوانی  
احباب کرام: مجھے خوش نصیبی سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بصرہ العزیز کے سفرِ یورپ کے سفر  
پر رفاقت کا موقع ملا۔ میں سفر کے حالات بذریعہ خطوط تادوانی روانہ کرتا تھا۔ ان خطوط میں کچھ کچھ میں  
میں شعر کے آخری حصہ میں یوں چاہتا ہوں کہ اگر کتبہ خطوط کے جاہل توہن امر کی تشریح درکار ہو کر دوں  
تاکہ یہ بات میری طرف سے ادھوا جائے۔ سو اگر ان خطوط کے متن کو کچھ غلط ہو تو براہ کرم مجھے مطلع فرمائیے  
روز حد ممنون ہوں گا۔

## رسالہ درویش کا چندہ

رسالہ درویش تادوانی کے پاکستانی فریادہ پنا چندہ کرم صاحب صاحب صدر امین احمدیہ رتبہ  
ضلع جھنگ کی خدمت میں ارسال کر کے مطہن ہوا ہے جس کی طرح جلد ہی رسالہ ان کی خدمت میں پہنچا شروع  
ہو جائے گا۔ حالانکہ ہندی ہے کہ ایسے احباب چندہ کی اور انکی کی اطلاع سے پھر رسالہ درویش کو بھی بھیجا جائے تاکہ  
رسالہ سمجھو یا جا سکے۔ چونکہ دفتر صاحب کی طرف سے دوسرے اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ لہذا چندہ  
کرنے والے دوستوں کو شکایت کا موقع پیدا ہوتا ہے۔ اس لئے عرض ہوں کہ اس وقت تک جو احباب رسالہ  
درویش کا سالانہ چندہ ادا فرما چکے ہوں تو کون بڑا بڑا سید بتر سے فوری طور پر مطلع فرمائیں تاکہ ان کی خدمت میں  
(اور رسالہ نہیں پہنچا تو) رسالہ سمجھوانے کے علاوہ دفتر کا ریکارڈ درست کیا جا سکے۔ (سجرا مہینہ درویش تادوانی)

## ایجنٹ اصحاب

ماہ جنوری ۱۹۵۲ء کے بل دروازہ ہو چکے ہیں۔ براہ کرم ۵ فروری ۱۹۵۲ء تک رقم دفتر پر امیں پہنچا دیں  
زیادہ سے زیادہ ۱۰ فروری ۱۹۵۲ء بارے میں کچھ نظر رکھنا چاہئے ہے اس کے بعد مجبوراً سہلائی روٹی پڑے گی  
جو اصحاب غلامیہ ایجنٹی اہل خیر فرمائیں۔ براہ کرم تسلی فرمائیے کہ ایجنٹ صاحب نے بل کی رقم دفتر میں  
وقت مقررہ سے قبل مجبوری ہے۔  
میں درویش لاہور



تزیان و اھسار حمل ضائع ہو جاتا ہو یا بچے فوت ہو جاتا ہو یا شیئی ۲/۸ روپے تک کو ۲۵ روپے دو خانہ فولادی جو حامل بیلڈنگ لاکھ

### ضروری اعلان

جن دوستوں کی طرف سے زکوٰۃ کی رقم صدرا انجمن احمدیہ کے مرکزی خزانہ میں وصول ہوتی ہے۔ ان کے نام اخبار میں شائع کر دیے جاتے ہیں۔ ہندو کے لیے یہ ارادہ ہے۔ کہ اگر کسی دوست نے انفرادی طور پر یا کسی جماعت نے جماعتی رنگ میں وصولی زکوٰۃ کی خاص کوشش کی ہو۔ تو ایسے افراد یا جماعتوں کے نام بھی شائع کیے جائیں گے۔ اور حضرت امیر المؤمنین امیر احمد قسائی رضی اللہ عنہما کے حضور دعا کے لئے پیش کئے جائیں گے۔ لہذا تمام جماعتوں سے درخواست کی جاتی ہے۔ کہ وہ ایسے دوستوں کے ناموں کی فہرست بذکرہ اطلاع دیں۔ جو مندرجہ بالا ذیل میں آتے ہوں۔ (دناظر بیت المال (روہ)

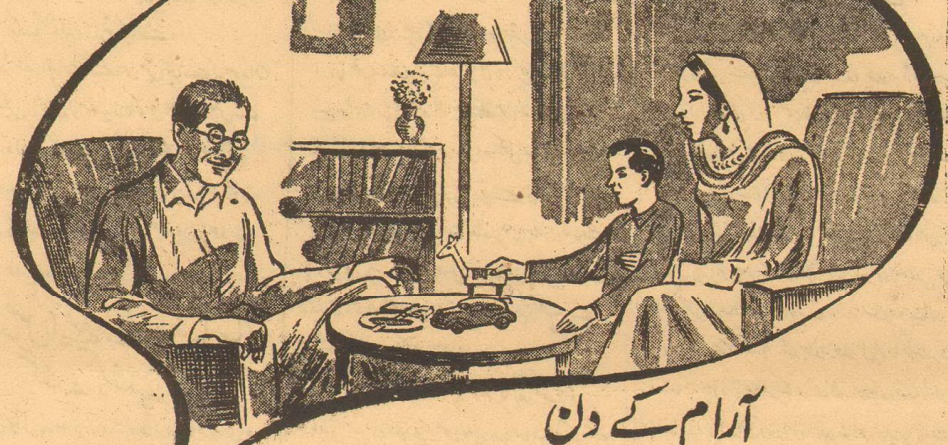
### سکرٹری صاحبان مال اجا کے لیے

توجیہ فرمائیں  
جیسا کہ تمام سکرٹری صاحبان مال کو معلوم ہے کہ مالی سال کے آخر ماہ گذر چکے ہیں مگر ابھی تک کئی جماعتوں کی طرف سے گذشتہ سال کا لٹا یا رول نہیں ہوا۔ اور نہ ہی ان کی طرف سے بقایا داران و نادر ہنگام کی فہرستیں وصول ہوئی ہیں۔ اس لئے

بسا کہ خاص اہم رسم سرکا خاص طاقت بخش بنو کہ درجہ استحقاق ایک جھٹانک چھوڑنے نصف یا دو تہا روپے۔ ایک یا دو بیس روپے بطیبہ گھر لوہا پٹکس ۲۸۹ لاہور ملاقات کیلئے پتہ: سربراہ قریب محلہ کھانی گڑھ لاکھ پورہ وقت ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے تک

جلد سازی کی ضرورت  
جو کچھ اور بیکار کام سنبھالی کر کے مٹھل کر ذہانی تفکر فرمائیں۔ کام سنبھالنے کے خواہشمند بھی مجھ سے ملیں  
پروفیسر محمد سعید سلیم دارالتجلید  
حق سٹریٹ اردو بازار لاہور

### اپنے خوابوں کو سچ کر دکھائیے!



### آرام کے دن

صبح ہوتی ہے شام ہوتی ہے اور زندگی کی جھاڑی میں مستقبل کا خیال اکثر ذہن سے اتر جاتا ہے۔ لیکن اگر اسی وقت مناسب قدم اٹھایا جائے تو مستقبل کتنا شاندار ہو جائے! آئندہ عمر میں آرام و آسائش کے سوائے اپنے عزیزوں کو مخالفت دینے کی تو فیض دوستوں میں وقت گزارنے کی فرصت یا مطالعہ سے دل ہلانے کے لئے دائمی سکون کا میسر نہ آسکتا۔ بڑی نعمت ہے کہ ابھی ممکن ہے کہ آپ کی کیلئے آج چائیں اور پانچ روپے سے شروع ہو کر ایک لاکھ تک ہر طرح کی چیزیں خریدیں۔ اس طرح روپیہ بچانے سے آپ کو یہ یقیناں ہی حاصل رہے گا کہ آپ اپنے ملک کے مستقبل کو روشن بنائیں اور قوم کے تجزیہ نگاروں کو پورا کرنے میں شریک ہیں صرف اسی طریقہ سے ہم قومی ترقی کے ان ضروریات کو پورا کر سکتے ہیں۔ جیسے کہ ”چھ سالہ منصوبہ“ جس کے لئے ۲۶۰ کروڑ روپیہ فراہم کرنا ہے۔

### سیونگر سٹریٹ کی تفصیلات

۱۹۱۱ء میں روہیلہ بارہ سالہ سٹریٹ کی قیمت محدود ہونے تک ہندو روپیہ بچانی ہے یعنی اس پر ۱۰ ہجری سنہ ۱۳۵۱ء میں سٹریٹ کا شمارہ ماہ بعد اور پھر چھ سالہ سٹریٹ بارہ ماہ چھانے جاسکتے ہیں۔ چھ ماہ روہیلہ ڈیفنس بنگ سٹریٹ کی قیمت محدود ہونے تک بارہ ماہ روہیلہ بچانی ہے۔ اس پر ۱۰ ہجری سنہ ۱۳۵۱ء میں سٹریٹ کا شمارہ ماہ چھانے جاسکتے ہیں۔  
(۱) حکومت سرمایہ اور فنڈ کی ذمہ دار ہے۔  
(۲) منافع پر ٹیکس نہیں لگایا جاتا۔  
(۳) یہ تمام ڈک خانوں، بیورو، میٹرو اور قریبہ کچھوں سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

تصحیح  
الفضل ۲ فروری صفحہ ۵ پر ”چھ کے مرتقبہ بڑا ایک احمدی کی دعا“ کے عنوان سے جو نوٹ شائع ہوا ہے۔ وہ محترم فیض الحق خان صاحب کو تھما کا پتہ پتہ کردہ ہے۔ غلطی سے فیض الحق خان نام شائع ہو گیا ہے۔ احباب تصحیح فرمائیں۔

ہم بقایا دار جماعتوں کے نمبر دیداران خصوصاً سکرٹریان مال کو چاہتے۔ کہ گذشتہ بقایا کی وصولی کی از حد کوشش فرمائیں۔ اور بقایا کے وصول کرنے کے بعد فطرت بنا کر کو مطلع فرمائیں۔ نیز بقایا داران و نادر ہنگام کی فہرستیں جمعہ بقایا ارسال فرمائیں۔ تاکہ بقایا داران سے براہ راست خط و کتابت کی جاسکے۔ (دناظر بیت المال)

الفضل میں رہتا رہتا دنیا کلیہ کامیابی،

منظیر کار نامہ  
سرور انبیا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتا تھا  
جن کی دنیا کی تاریخ میں نظیر نہیں  
انگریزی میں کارڈ آنے پر  
عبداللہ الدین سکندر ایبلاک

تھوڑا بہت روز بچا تے

پاکستان سیونگر سٹریٹ اور ڈیفنس سیونگر سٹریٹ  
میں روپیہ لگاتے

### مصر اور برطانیہ میں مفاہمت کے امکانات زیادہ روشن ہو گئے

لندن ۲ فروری۔ امید ہے کہ برطانیہ سے مذاکرات میں علی ماہر پاشا کی حکومت کو مشورہ اور مدد سے دلی مصری قومی کمیٹی آج قائم ہو جائے گی۔ سیاسی بیڈلوں کے اس "قومی محاذ" میں وفد پارٹی کی حرکت سے قومی کمیٹی کو عوامی حیثیت حاصل ہو گئی ہے۔

قاہرہ میں برطانیہ یا مشرق وسطیٰ کی دفاعی اسکیم کی محکمہ پاروں طاقتوں سے مذاکرات کی بجائی کے امکانات اب زیادہ قومی تصور کئے جا رہے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ برطانیہ امریکہ فرانس اور ترکیہ کے سفیروں کی ذریعہ منظم سے دلی ملاقات سے سازگار نفاذ پیدا کر دی ہے۔ اور ممکن ہے کہ یہ ملاقات مزید بات چیت کا پیش قدمی اختیار ثابت ہو۔

### مصر کو سوڈان کی آزادی کی حمایت کی جائے

پیرس ۲ فروری۔ سوڈان ری پبلکن پارٹی کے لیڈر ڈاکٹر احمد عبد الہادی نے جو فروری اینگلو مصری اجرائج وفد استفسار دہانے کے مسئلہ کی حمایت کر رہے ہیں۔ سوڈان میں جمہوریت کی تحریک کے متعلق ایک کتابچہ شائع کیا ہے۔

ڈاکٹر عبد الہادی نے اس میں کہا ہے کہ سوڈان کے ہی پبلیکن ارکان کو مصر سے کوئی بھنگ نہیں ہے۔ پھر آزادی کے لئے مصر کے موجودہ مضبوط موقف کا مداح ہوں۔ اور چاہتا ہوں کہ سوڈان کی آزادی کی جدوجہد میں سبھی مصران کی حمایت کرے۔ (اسٹار)

### چھاول حاصل کرنے کے لئے برطانیہ کی پیام گفت و شنید

بنگ کاک۔ ۲ فروری۔ برطانوی نمائندوں اور سیام کی وزارت تجارت کے افسروں کے درمیان چاول کی برآمد کے متعلق جو بات چیت شروع ہوئی تھی۔ وہ اب تک جاری ہے۔ لیکن مسلم پڑا ہے کہ برطانوی علاقوں کو جانے والے چاول کی مقدار کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ اور اب صرف قیمت اور جہازوں کا تفصیل کا طے ہونا باقی ہے۔ برطانوی نمائندوں نے پہلے ۹۵۰۰۰ لم ٹن چاول طلب کئے تھے۔ مذاکرات کے شروع ہی میں یہ مقدار گھٹ کر ۸۰۰۰۰ لم ٹن ہو گئی۔ لیکن افسروں نے بتایا کہ حکومت کے اس اعلان شدہ فیصلہ کے پیش نظر کہ اس سال کے پہلے دس مہینوں میں صرف ۸۰۰۰۰ لم ٹن کی برآمد کی اجازت دی جائیگی۔ وہ اتنی مقدار بھی برطانیہ کو نہیں دے سکیں گے۔

مجموعی طور پر پچھڑے اور ۱۲ چھوٹے مزید پمپ دوسرے ہندوستانیوں کے ساتھ بیٹھے جانینگے واضح رہے کہ مصری بلوائیوں نے قاہرہ میں آگ بجھانے والے تمام پمپ اور پانی کی ٹانگیوں کاٹ دی تھیں۔ اور اسوقت شہر میں آگ بجھانے کا کوئی انتظام نہیں ہے۔ (اسٹار)

### شام میں نیل صاف کر نیکیا کارخانہ

دمشق ۲ فروری معلوم ہوا ہے کہ شامی حکام نیل صاف کرنے کے ایک بڑے کارخانہ کے قیام کے مسئلہ پر غور کر رہے ہیں۔ جہاں وہ عزیز صاف شدہ نیل صاف کیا جائے گا۔ بیوٹم کو رانگنی کے طور پر ان کمپنیوں کے ساتھ ہے۔ جن کی پانچ لاکھ شامی علاقوں سے گذرتی ہیں۔

### انڈین سٹریٹ یونین کانگریس کا اجلاس

نئی دہلی ۲ فروری۔ نئی دہلی میں ۹ فروری کو انڈین نیشنل سٹریٹ یونین کانگریس کا اجلاس ہوگا۔ اجلاس میں لیٹن لیڈر اور ذرا دہ کی حالیہ عام انتخابات میں شکست پر غور کیا جائے گا۔ مسلم پڑا ہے کہ صوبائی شاخوں کو ہدایت کی گئی ہے۔ کہ انتخابات کے سلسلہ میں سٹریٹ یونین کانگریس سے متعلق واقعاتی رپورٹ سرتب کریں۔

### ڈاکٹر گرام کو پاکستان اور بھارت کے درمیان سے ملیں گے

لندن ۲ فروری۔ قومی کاروباری سے کہ ڈاکٹر گرام جس قدر صلح ہوگا بڑھتی ہوئی پاکستان کا سفر اختیار کریں گے تاکہ پاکستان اور ہندوستان کے درمیان منظم سے براہ راست بات چیت ہو سکے۔ خیال کیا جا رہا ہے کہ وہ ابتدائی مرحلہ رائے دہلی میں قائم کریں گے۔ اقوام متحدہ کے سطح اس امر کو سراہ رہے ہیں۔ کھٹائی و نسل میں مسئلہ کے متعلق تقریباً

### ڈاکٹر گرام کو بلجیئم کے آخر تک مزید مہلت دیدی گئی

پیرس ۲ فروری۔ حفاظتی کونسل نے کلرات برطانوی نمائندہ سٹریٹ گیلڈن جب کہ یہ تجویز منظور کرکے فرانس میں نکلوانے کے مسئلہ پر پاکستان اور ہندوستان کے نمائندوں سے بات چیت جاری رکھنے کے لئے اقوام متحدہ کے ڈاکٹر گرام آئے۔ اعلان کیا کہ پیرس میں ہی دونوں طرف کے نمائندوں سے بات چیت کر لی گئی۔

کلرات حفاظتی کونسل میں سٹریٹ گیلڈن نے شروع ہوئی تو نیشنلسٹ چین کے نمائندہ ڈاکٹر گرام نے کہا کہ امید کی کہ اسی نظر آ رہی ہے۔ لہذا ڈاکٹر گرام اپنا ضمنی کھل کرنے کا موقع ضرور مل جائے۔

ہندوستانی نمائندہ مرٹینو ایو نے کہا کہ ہندوستان تنازعہ ختم کرنا پر اصرار ہے۔ لہذا اسے اس تجویز پر کوئی اثر نہیں کہ ڈاکٹر گرام کو اپنی کوشش جاری رکھنے کی مزید مہلت دی جائے۔ سٹریٹ گیلڈن نے کہا کہ ہندوستان چاہتا ہے کہ کشمیر کا مسئلہ جلد از جلد حل ہوتا کہ کشمیر کے عوام کو اپنا مستقبل متعین کر نیکیا کرے۔ اور ہندوستان اور اس کے

جسارہ پاکستان کی دہشت منضبط اور دیباہ ثابت ہو۔ سٹریٹ گیلڈن نے کشمیر سے فوجیں ہٹانے کے متعلق جرنل ڈیورز کے منصوبہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا جس میں اس صورت کی ضمنی تجاویز باقاعدہ تحریر کی صورت میں دی گئیں لیکن بعض تجاویز جرنل ڈیورز کے منصوبہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا

جس میں وہ منصوبہ کی ضمنی تجاویز باقاعدہ تحریر کی صورت میں دی گئیں لیکن بعض تجاویز جرنل ڈیورز کے منصوبہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کونڈا بنا تھیں۔

کھل منصوبہ میں کسی مرحلہ پر بھی نہیں دیا گیا۔ جس میں اختلاف ہے کہ اس مسئلہ میں کوئی سمجھوتہ ممکن نہیں جاسکتا۔ فریقین میں مفاہمت کے کوئی حل اطمینان بخش ثابت ہو سکتا ہے۔ سٹریٹ گیلڈن نے ڈاکٹر گرام کے نام بھارتی وزیر اعظم کے خطوط کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ ہندوستان اقوام متحدہ کی زیر نگرانی رائے شماری کے جموں کا (۲)

### اقوام متحدہ کے ایک مندوب نے اشارے کہا کہ

ڈاکٹر گرام کو ان حوالہ دینے کا آغاز سازگار حالات میں ہو رہا ہے۔ اب جبکہ ہندوستان اور بھارت میں پڑتال نہیں ہو رہی ہے۔ اور ممکن ہے کہ یہ تنازعہ کبھی تصفیہ کیے زمین زیادہ ہموار ہو جائے (اسٹار)

(۲) طریقہ کے مسئلہ کشمیر کا حل چاہتا ہے۔ لیکن وہ رائے شماری کے لئے مناسب حالات پیدا کرنا چاہتا ہے۔ ہندوستانی مندوب نے کہا

"فرسختی کے لئے کوئی خاص حکم ضرور کرنا۔ اور ناظم مسفرہ کے متفقہ کاروبار کے لئے سازگار ہو سکتے ہیں بشرطیکہ برطانیہ سے ہوتے ہوئے کوئی اور کام مکمل ہونے پر درست

میں فریقین کی کوئی کتنی فوج باقی ہے۔ یہ ہم منظور کر چکے ہیں کہ ہلاخوردیاست کشمیر میں جاری صرف ۲۱ ہزار فوج ہے۔ لیکن کونسل نے ہمارے تجویز سے اتفاق دیکھا تاہم اب بھی اس مسئلہ میں اہتمام و تفہیم سے یہ

مسئلہ طے ہو سکتا ہے۔

پاکستان مندوب جو دھوکے تلخ ظفر اٹھانے فرمایا۔ ہم کئی معاملوں میں اپنی معروضات پیش کر سکتے ہیں لیکن اس سے معاملہ جلد حل نہیں ہو سکتا۔ یہ معاملات ڈاکٹر گرام سے بات چیت کے دوران میں زیر بحث لائے جا چکے۔

دوسری نمائندہ نے اعلان کیا کہ میرا وفد ڈاکٹر گرام کو مزید مہلت دینے کی مخالفت کر چکا ہے۔ لیکن اگر کسی باقاعدہ قرارداد پر رائے شماری کا مطالبہ کیا جائے تو ہم فیصلہ مابین اور میں گے۔

صدر حفاظتی کونسل نے اعلان کیا کہ کونسل کی عام رائے یہ ہے کہ ڈاکٹر گرام مزید دو ماہ تک اپنی کوششیں جاری رکھیں۔ لہذا ہی ڈاکٹر گرام کو ہدایت کرتا ہوں کہ اگر فرارچ تک کونسل میں

اپنی رپورٹ پیش کریں۔ ڈاکٹر گرام نے اپنی اختتامی تقریر میں کہا۔ افریقین کی تقریروں نے امید افزا ماحول پیدا کر دیا ہے۔ میں پیرس میں ہی متعلقہ نمائندہ سے بات چیت کروں گا۔ اور مصالحت کرنے کے لئے اپنی طرف سے کوئی کسر

اٹھائیں رکھوں گا۔

### بجیرہ دوم نیل کی تلاش

لندن ۲ فروری۔ بجیرہ دوم کا جزیرہ سسلی میں نیل کے تازہ ذخائر کی تلاش کی جارہی ہے۔ طبقات الارض کے چار ماہر سروے کرنے والی ایک جماعت کے ساتھ بیان تمام کر رہے ہیں۔ (اسٹار)